دامت برکاتہم العالیہ

امیر اہلسنت کی

علما سے محبت

15 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَۃَ عَجَبًا وَ رَاَیْتُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّۃً وَیَحْبُوْ مَرَّۃً فَجَاءَتْہُ صَلَاتُہٗ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَاَقَامَتْہُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ۔ (1)

ترجمہ: میں نے گزشتہ رات عجیب واقعہ دیکھا: میرا ایک اُمّتی پُلِ صراط پر کبھی گھسٹ

1۔۔۔الاحادیث الطوّال للطبرانی، صفحہ: 84-85 ملتقطاً

کر اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ درود آیا جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا، درودِ پاک نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صِراط پار کر لیا۔

شرحِ حدیث: درود پاک اسے پل صراط پار کروا کر جنّت میں لے گیا۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت کی علما سے مَحبّت

پیارے اسلامی بھائیو! پندرہویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ..!! آپ علمائے کرام سے بڑی ہی مَحبّت فرماتے ہیں، آپ کی علمائے کرام سے مَحبّت کا یہ عالم ہے کہ آپ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم اِن کے بغیر ہم کسی کام کے نہیں، اِن کے

1…التیسیر بشرح جامع الصغیر، جلد:1، صفحہ:370

2…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

قدموں میں پڑے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نجات کی صورت نکل ہی آئے گی۔[1] مزید فرماتے ہیں: علما کو ہماری نہیں، ہمیں علما کی ضرورت ہے بلکہ اپنے مُتَعَلِّقِین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عُلَما کے قدموں سے ہٹے تو بھٹک جاؤ گے۔[2]

اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ علمائے کرام سے اِس قدر مَحبّت فرماتے ہیں، اِن کی عزّت و تعظیم کرنے کا اس قدر حکم ارشاد فرماتے ہیں..؟؟ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ۞ یہ علما ہی ہیں جو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے حقیقی وارث اور جانشین ہیں؛ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ یعنی بے شک علما ہی انبیا کے وارث ہیں[3] ۞ یہ علما ہی ہیں، جو لوگوں کو دِینِ اسلام کی طرف راغب کرتے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو مسلمانوں کے عقائد کی حفاظت کرنے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو صحیح معنوں میں اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان کروانے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو صحابۂ کرام کا ادب سکھانے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو اہلِ بیت سے مَحبّت کا درس دینے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو مسائل کا شرعی حل نکالنے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو طہارت و نجاست کے مسائل بتانے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو پاکی پلیدی کا فرق سمجھانے والے ہیں ۞ یہ علما ہی ہیں، جو غسل، کفن، تدفین کے مسائل سکھانے والے ہیں ۞ مدارس و جامعات، مساجد چلانے والے علما ہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نہ صرف خود علمائے کرام کا اَدب وِاحترام کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتا ہوں۔[4]

1...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ:324
2...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ:324
3...ابن ماجہ، مقدمہ، صفحہ: 49، حدیث: 223
4...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ:323-324 بتصرف

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مختصر تعارف

اللہ اکبر..!! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے امیر اہلسنت کی.. اللہ پاک ہم پر آپ کا سایہ تا دیر قائم فرمائے۔ آیئے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مختصر تعارف سنتے ہیں:

آپ کی وِلادتِ باسَعادت 26 رمضان شریف 1369ھ بمطابق 12 جولائی، 1950ء بروز بدھ پاکستان کے مشہور شہر کراچی میں ہوئی ❁ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ بچپن ہی سے بہت سادہ طبیعت کے مالِک ہیں، نہ کسی کو بُرا کہتے، نہ ہی جھگڑا کیا کرتے ❁ دینی رجحان کی وجہ سے جوانی ہی میں عِلْمِ دین کے زیور سے آراستہ ہو چکے تھے۔ آپ نے حصولِ علم کے ذرائع میں سے کتابیں پڑھنے اور علمائے کرام کی صحبت میں رہنے کو اختیار کیا۔ اس سلسلے میں آپ مسلسل 22 سال مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقارُ الدّین قادِری رَضَوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبتِ بابرکت میں حاضِر ہوتے رہے ❁ مفتی وقارُ الدّین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور شارحِ بخاری، مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کو خِلافت عطا کی ہے ❁ ستمبر 1981ء میں امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا، اگرچہ آپ پہلے بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے مگر جب **دعوتِ اسلامی** کا باقاعدہ آغاز ہوا، اس وقت سے امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے نیکی کی دعوت دینے کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا ❁ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے یہ مَدَنی مقصد اپنایا کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے"** پھر اس مَدَنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم، اس پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نَظَرِ عِنایت اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ علیہم کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا ❁ آپ دُور دراز کا سَفَر کرتے ❁ ایک ہی دِن میں کئی کئی بیانات

کرتے ۞ مَسْجِد مَسْجِد، گاؤں گاؤں، شہر شہر تشریف لے جاتے ۞لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے ۞ کہیں مَیِّت ہو جاتی تو مسلمانوں کی غم خواری، دِل جُوئی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت اپنے ہاتھوں سے میت کو غسل دیتے، کفن پہناتے، نمازِ جنازہ پڑھاتے ۞غمی اور خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دل جُوئی فرماتے کہ وہ بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کے شریکِ سَفَر بَن جاتے۔

آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ۞جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے امام بن گئے ۞ بد نگاہی کرنے والے حیادار بن گئے ۞ ماں باپ کو ستانے والے بااَدب ہو گئے ۞ چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعاشَرے کے شریف انسان بن گئے ۞ حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ۞ فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفٰے پڑھنے سننے والے بن گئے ۞ دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفٰے، مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ۞مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ۞ شرابی آئے، توبہ کرکے پاکیزہ انسان بنے ۞ غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے ۞بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ۞ہزاروں غیر مسلموں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور الحمد للہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

عالِم کی محبّت دِین ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سنا کہ امیر اہلسنّت علمائے کرام سے کس قدر محبّت ہے

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم علمائے کرام سے محبت کریں ان کی عزّت و تعظیم کریں، کیونکہ ان کی اس محبّت کی وجہ سے بندہ دین کے قریب ہو جاتا ہے، اہلِ علم کی محبّت ہی کی وجہ سے وہ ان کی مجلسوں میں شرکت کرنے کا عادی ہو جاتا ہے جس کی بَرکت یوں ظاہر ہوتی ہے کہ دین کی سمجھ آنا شروع ہو جاتی ہے، بندہ نیک نمازی بن جاتا ہے۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مَحَبَّةُ الْعَالِمِ دِيْنٌ يُدَانُ بِه یعنی عالِم سے محبّت، دین ہے اور یہ محبّت بندے کو دین کے قریب لاتی ہے۔ (1)

ہلاکت کا ایک سبب

اے علمائے کرام سے محبّت کرنے والو..!! اہل علم کی محبّت میں ہی دین و دنیا کی بھلائی ہے، اگر ہم ان سے محبّت کریں گے، ان کے قریب رہیں گے تو شیطان اور اس کی چالوں سے خبردار رہیں گے لیکن اگر ہم نے اہلِ علم کا دامن چھوڑا تو ہلاک ہو جائیں گے، اور اس کی ہلاکت کا نقصان ہمیں دین و دونیا دونوں میں اٹھانا پڑے گا۔

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے منقول ہے؛ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ❁ خود عالِم بن جاؤ ❁ یا پھر طالبِ علم بن جاؤ ❁ ان سے محبّت کرنے والے بن جاؤ ❁ یا ان کے پیروکار بن جاؤ۔ **پانچویں نہ بننا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔** حضرت حسن رحمۃُ اللہِ علیہ (جنہوں نے حضرت ابو درداء کی یہ بات بیان کی ان) سے پوچھا گیا کہ ہلاک ہونے والا کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا وہ بدعتی ہے۔ (2)

1...الجلیس الصالح الکافی والانیس الناصح الشافی، صفحہ:584

2...المدخل الی سنن الکبری للبیہقی، جز:1، صفحہ:344-345، حدیث:381

معلوم ہوا کہ جو اہلِ علم سے بُغض کی وجہ سے مَحبّت نہیں رکھتا وہ بدعتی ہے اور بدعتی شخص کو اللہ پاک ذلیل و خوار کر دے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ(۱۵۲) (پارہ:9، سورۂ اعراف:152)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا عنقریب انہیں دنیا کی زندگی میں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گی اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ سزا قیامت تک آنے والے ہر بدعتی کے بارے میں ہے۔ حضرت مالک بن انس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہر بدعتی اپنے سر کے اوپر سے ذلت پائے گا پھر یہی آیت تلاوت فرمائی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علما کی محبّت..!! خیر کی علامت..!!

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی علمائے کرام سے مَحبّت کے کیا کہنے آپ فرماتے ہیں: ❁ عالِمِ دین کے لئے میرے دل میں مَحبّت اور مان ہے ❁ اللہ پاک توفیق دے تو ہم عالم بن جائیں ورنہ ان سے مَحبّت کریں۔[2]

یاد رکھئے! سنّی علما سے مَحبّت خیر اور بھلائی کی علامت ہے۔ حضرت امام قُتَیْبَہ بن سَعِیْد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِذَا رَاَیْتَ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ صَاحِبُ

1...صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:152، جلد:3، صفحہ:439

2...امیرِ اہلسنّت کی دینی خدمات، صفحہ:325 ملتقطاً

سُنَّۃٍ وَجَمَاعَۃٍ یعنی جب تو کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ جو امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت رکھتا ہو تو جان لے وہ اہل سنّت و جماعت سے ہے۔(1)

اللہ! اللہ! کیا شان ہے علمائے کرام کی کہ جو ان سے محبّت کرتا ہے دُنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے۔ ایک نیک بندے کو اس کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں کہا کہ اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس وجہ سے؟ جواب دیا: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کی محبّت کی وجہ سے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت کی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یوں تو ہر عاشقِ رسول عالِم سے محبّت فرماتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ آپ کی محبّت دیدنی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بچپن ہی سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے پہچان ہو چکی تھی۔ پھر جُوں جُوں شُعور آتا گیا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی محبّت دل میں گھر کرتی چلی گئی۔ میں بِلاخوفِ تردید، کہتا ہوں کہ **اللہ پاک کی پہچان، میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے ہوئی۔ تو مجھے میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان امام اَحمد رضا رحمۃُ اللہِ علیہ کے سبب نصیب ہوئی۔**(3)

1...الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم جلد: 1، صفحہ: 308

2...الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم جلد: 1، صفحہ: 308

3...تعارف امیر اہلسنت، صفحہ: 61-61

اللہ پاک اہلِ علم کو محبُوب رکھتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بلکہ ہر عاشقِ رسول عالِم سے محبّت ہونی چاہیے۔ اور کیوں نہ ہو...!! کہ جب اللہ پاک انہیں محبُوب رکھتا ہے۔ **روایت میں آتا ہے:** اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم (علیہ السّلام)! **اِنِّی عَلِیمٌ اُحِبُّ کُلَّ عَلِیمٍ** علم میری صفت ہے، اور میں ہر علم والے سے محبّت کرتا ہوں۔ [1]

قابلِ رَشک لوگ

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** علمائے کرام کی محبّت کے بھی کیا کہنے...!! یہ وہ پاکیزہ محبّت ہے جو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں جانے کا ذریعہ بن جائے گی۔ جی ہاں! یہ سچّی بات ہے، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: **مَتَی السَّاعَةُ؟** یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟ (یقیناً ہمارے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت کا عِلْم رکھتے ہیں، آپ کو معلوم تھا کہ قیامت کب آئے گی، تبھی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کی نشانیاں بیان فرمائیں، قیامت کس دِن آئے گی، یہ بھی بتایا، کس تاریخ کو آئے گی، یہ بھی بتایا۔ ہاں! صِرف سال نہیں بتایا، اس لئے کہ سال بتانے کی اجازت نہیں تھی، چنانچہ صحابیِٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا جواب دینے کی بجائے فرمایا: **وَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَھَا؟** تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟

(صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم یقیناً نمازیں بھی پڑھتے تھے، تلاوت بھی کرتے تھے، روزے بھی رکھتے

1⋯ جامع بیان العلم وفضلہ، جلد: 1، صفحہ: 209، حدیث: 236

تھے، نیکیوں پر نیکیاں بھی کیا کرتے تھے مگر صحابیِٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کا مبارک انداز ہے، آپ نے کسی نیکی پر بھروسہ نہیں کیا، بلکہ عاجزی کرتے ہوئے) عَرض کیا: لَا شَیْءَ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ! میں کوئی تیاری نہیں کر پایا (نمازیں تو ہیں، نیکیاں تو ہیں مگر اُن پر بھروسہ نہیں ہے، اللہ پاک چاہے تو قبول فرمائے، نہ چاہے تو قبول نہ فرمائے) اِلَّا اَنِّی اُحِبُّ اللہَ وَ رَسُوْلَہٗ (البتہ میرے پاس ایک دولت ہے اور قیامت کے لئے میرے پاس یہی ایک سہارا ہے اور وہ یہ کہ) میں اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرتا ہوں۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سُنا تو فرمایا: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی تم جس سے محبّت کرتے ہو، قیامت کے دِن اسی کے ساتھ رہو گے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہو گیا کہ دُنیا میں آدمی جس کے ساتھ محبّت کرتا ہے، روزِ قیامت اسی کے ساتھ ہو گا۔ اب غور فرمایئے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ ❁ جو علما کے سردار امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت کرتے ہیں ❁ جو مفتیوں اور متقیوں کے سردار شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت کرتے ہیں ❁ جو اہلِ سنّت کے سر کے تاج امام احمد رضا رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت کرتے ہیں ❁ جو تمام علمائے اہلِ سنّت سے محبّت کرتے ہیں ❁ کل روزِ قیامت ربِّ کائنات انہیں ان علما کے ساتھ ہی رکھے گا ❁ ان کے ساتھ حشر بھی ہو گا اور ❁ اللہ پاک نے چاہا تو ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں بھی پہنچ جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ سے آپ کی محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امیر اہلسنّت کو علمائے اہلِ سنّت سے بڑی ہی محبّت ہے، اسی وجہ

1...بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب...الخ، صفحہ: 934، حدیث: 3688

سے آپ ان کی عزت و تعظیم میں کوئی کمی نہیں آنے دیتے۔

چنانچہ ایک مرتبہ آپ کو حضرت فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی شریف الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ کے کراچی تشریف لانے کا پتا چلا، آپ کو چونکہ علمائے اہل سنّت سے مَحبّت ہے لہٰذا جہاں حضرت جلوہ فرما ہوئے تھے فوراً وہاں پہنچے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات فرمائی، جب تک آپ حضرت شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں حاضر رہے، دوزانوں ہاتھ باندھ کر مُؤدِّبانہ انداز اختیار کئے رکھا۔

پھر حضرت شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے گھر دن کے وقت تشریف لائے تو وہ منظر بھی قابل دید تھا۔ آپ نے اور موجود اسلامی بھائیوں نے ان کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔ شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ اور ان کے ساتھ آنے والے علمائے اہلسنّت کو اپنے ہاتھوں سے کھانا پیش کیا اور جب رخصت کا وقت آیا تو تعظیم علما میں ننگے پاؤں گھر سے باہر انہیں گاڑی تک چھوڑنے خود پہنچے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلاف کی علما سے مَحبّت

اے عاشقانِ اولیا! امیرِ اہلسنّت کی علمائے کرام سے اس قدر مَحبّت ہمارے پہلے کے بزرگوں کی عادت کے عین مطابق ہے۔ اللہ والوں کا شروع ہی سے یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ اہلِ علم سے بڑی مَحبّت فرمایا کرتے تھے ❁ کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو علم اور اہلِ علم سے بہت مَحبّت تھی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ اپنی کمائی سے محدثین کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی ضروریات پوری فرمایا کرتے، ان کے گھر کا

1...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ:14-15 بتصرف

خرچ خود برداشت فرماتے، بعض علما میں نقد رقم تقسیم فرمایا کرتے تاکہ کہ وہ خود اپنی حاجتوں کو پورا کر سکیں[1] ❁حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اہلِ علم سے بہت مَحبّت فرمایا کرتے تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ میں تجارت صرف اسی لئے کرتا ہوں کہ اس کے ذریعے علما کی خدمت کر سکوں، ایک مرتبہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ سے ازراہِ مَحبّت ارشاد فرمایا: لَوْلَاكَ وَاَصْحَابُكَ مَا اتَّجَرْتُ یعنی اگر آپ اور آپ کے شاگرد نہ ہوتے میں کبھی بھی تجارت نہ کرتا[2] ❁حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے اہلِ علم کے لئے بیت المال سے وظائف مقرر کئے ہوئے تھے۔[3]

اللہ پاک ان حضرات کے صدقے ہمیں بھی علما کی مَحبّت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

میں خود حاضر ہو جاتا

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی علمائے کرام سے مَحبّت کا ایک اور واقعہ سنئیے! ایک مرتبہ سندھ کے شہر ٹھٹھہ میں عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ تشریف لے گیا، جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ایک رکن بھی موجود تھے۔ رکن شوریٰ نے وہاں پر حضرت مولانا ابو سراج طفیل احمد ٹھٹھوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے ملاقات کی اور ان کو اجتماع کی دعوت پیش کی انہوں نے دعوت قبول کرتے ہوئے اجتماع میں شرکت کی

1…مناقب امام اعظم، جز: 1، صفحہ: 262

2…صفۃ الصفوہ، جز: 4، جلد: 2، صفحہ: 126

3…تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 46، صفحہ: 320

یقین دہانی کے ساتھ ساتھ قافلے میں سفر اور امیر اہل سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی تمنا کا اظہار کیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خطیب، مفتی اور شیخ الحدیث ہونے کے باوجود امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے طَالِب بھی ہو گئے۔

جب آپ امیرِ اہلسنّت سے ملاقات کیلئے آئے تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کی تعظیم میں ان کی دست بوسی بھی کی اور فرمایا: میں تو خود آپ سے ملنے کا خواہش مند تھا آپ مجھے حکم کرتے میں خود آپ کے دولت خانے پر حاضر ہو جاتا۔ (1)

اللہ اکبر! کیسا عاجزی بھرا انداز ہے..؟؟ اس سے بھی بڑھ کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عاجزی کا عالَم تو یہ ہے کہ آپ اپنے مرید علما و مفتیانِ کرام کی بھی عزّت فرماتے اور اُن سے محبّت کا اظہار فرماتے ہیں، مَدَنی مذاکرے میں اِن کی آمد کا شدت سے انتظار فرماتے ہیں، اِن حضرات کو اپنے برابر میں بٹھاتے ہیں، مختلف اوقات میں اِن سے مَدَنی مذاکرے میں پوچھے گئے مسائل کی وضاحت لیتے ہیں، بلکہ ایک مرتبہ تو حصولِ بَرَکت کے لئے دعوتِ اسلامی کے علما اور مفتیانِ کرام جو امیر اہلسنت کے ہی مرید ہیں، ان کو بَرَکت کے لئے اپنے گھر لے گئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے تو پھر اللہ پاک بھی اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔ ہمارے آقا و مولا، اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حق فرمایا: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ کہ جو اللہ پاک کے لئے عاجزی اختیار فرماتا ہے، اللہ پاک اُسے بلندیاں عطا کر دیتا ہے۔ (2)

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اللہ پاک نے ایسی بلندیاں عطا فرمائی کہ دنیا نے دیکھی..!!

1...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ: 15-16

2...معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 145، حدیث: 8307

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محمود غزنوی پر کرم ہو گیا

پیارے اسلامی بھائیو! علما سے مَحبّت کرنا، اُن کے لئے عاجزی کا اظہار کرنا، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ رحمت حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے؛ **کتابوں میں لکھا ہے:** سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو اپنے دَور کے بہت بڑے سلطان اور عاشِقِ رسول ہوئے ہیں۔ آپ 3 باتوں کی حقیقت جاننے کی جستجو میں تھے(1): پہلی بات یہ تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اس **فرمان:** اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ (یعنی عُلَما نبیوں کے وارِث ہیں) سے کون لوگ مراد ہیں (2): دوسری بات یہ تھی کہ کیا میرے والِد کا نام سُبُکْتِگِین ہی ہے یا میں کسی اور کا بیٹا ہوں (3): تیسری بات یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا میں بخشا جاؤں گا کہ نہیں۔

ایک رات سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے لشکر کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، ایک خادِم شمع دان (یعنی روشنی کا سامان) لیے لشکر کے آگے چل رہا تھا۔

روشنی پھیلی دیکھ کر ایک بندہ کتاب لیے اپنے گھر سے باہر آیا اور شمع دان کی روشنی میں کتاب پڑھنا شروع کر دی۔ سلطان نے دل میں سوچا کہ شاید یہ کوئی عالِمِ دین ہیں، (سلطان میں یہ خوبی تھی کہ آپ علم اور اہلِ علم سے بڑی مَحبّت فرمایا کرتے تھے اسی وجہ سے آپ) نے ان کی عزت کرتے ہوئے لشکر کو روک دیا تاکہ وہ اطمینان سے شمع دان کی روشنی میں مطالعہ کر لیں۔ مطالعہ ختم ہونے کے بعد جب وہ صاحب اپنے گھر واپس تشریف لے گئے تو سلطان اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو گئے۔

اسی رات قسمت کا ستارہ چمک گیا۔ رات کو سوئے تو نصیب جاگ گئے، خواب میں

دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور قربان جایئے! مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی جملہ کہا، فرمایا: **اے ناصِرُ الدّین سَبُکْتِگین کے بیٹے! میرے وارِث (عالِم دین) کی خِدمت کی وجہ سے اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کے فضل سے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زندہ بھی ہیں، اپنی اُمّت کے اَحْوال بلکہ دِلی خیالات سے بھی واقف ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی نے ایک عالِمِ دین کی خدمت کی ہے، اُس کے لئے عاجزی اختیار کی، اور یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی کے دِل میں 3 باتوں کو جاننے کی جستجو ہے، چنانچہ ایک ہی مبارک جملے میں تینوں باتوں کو حل فرمادیا (1): فرمایا: اے سَبُکْتِگین کے بیٹے! اس سے سلطان کو معلوم ہو گیا کہ میں واقعی سَبُکْتِگین کا بیٹا ہوں (2): پھر فرمایا: تُو نے میرے وارِث کی خِدمت کی، اِس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ عاشقانِ رسول علما واقعی انبیا کے وارث ہیں (3): پھر فرمایا: اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے اس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ بخشے گئے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی اہلِ علم سے محبّت رکھنے اور ان کی عزت افزائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شامی عالم سے محبّت کا انوکھا اظہار

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مرتبہ ملکِ شام سے تشریف لائے ہوئے جَامِعَۃُ الْمَغْرِبِیَّۃ

1...قلادۃ النحر فی وفیات اعیان الدہر، جلد: 3، صفحہ: 358 بتصرف

www.dawateislami.net

دمشق کے مدیر اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بُزرگ پیرِ طریقت حضرت شیخ رجب رحمۃ اللہِ علیہ امیرِ اہلسنّت کی رہائش گاہ پر ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ آپ کو جیسے ہی اس کی اطلاع ملی فوراً دوسری منزل سے ننگے پاؤں نیچے تشریف لائے اور دروازے پر جا کر ان کا استقبال کیا اور بڑے ہی مؤدبانہ انداز میں اپنے ساتھ اُوپر لے گئے۔ دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ پندرہویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت، لاکھوں مریدین و مُتَعَلِّقِین جن کی راہ میں عقیدت و محبّت میں بچھ جاتے ہیں۔ انہوں نے شام سے آئے ہوئے علماء و شیوخ کو اونچی جگہ بٹھایا اور خود عاجزی کرتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئے۔ بیٹھنے کا انداز بھی انتہائی مؤدبانہ..!! دوزانو، نگاہیں نیچی کیے۔

جب یہ حضرات آپ کے یہاں سے رخصت ہونے لگے تو انتہائی محبّت کا اظہار فرماتے ہوئے، آپ نے اُن سے مصافحہ کیا، گلے ملے، اور انہیں تحفے پیش کئے اور ننگے پاؤں دروازے تک چھوڑنے کے لئے تشریف لائے۔(1)

اللہ! اللہ! یقیناً علما کی قدر وہی لوگ کرتے ہیں، جن کو اللہ پاک عقلِ سلیم عطا فرماتا ہے ❁ وہ جانتے ہیں کہ عالِم اور اَنجان شخص برابر نہیں ہوتے ❁ وہ جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے علما کو عام لوگوں کے مقابلے میں بلند درجے عطا فرمائے ہیں۔ کتنے بلند؟؟ اتنے بلند کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: علمائے کرام، عام مؤمنین سے 7 سو درجے بلند ہوں گے اور ہر دو درجوں کے درمیان 5 سو سال کی مسافت ہوگی(2) ❁ وہ جانتے ہیں کہ یہی لوگ ہیں جو قرآن و حدیث کو بخوبی جاننے والے ہیں ❁ وہ جانتے ہیں کہ یہی لوگ انبیائے علیہمُ السّلام کے حقیقی وارث ہیں ❁ وہ جانتے ہیں کہ عالِم کی افضلیت عابِد پر

1... 1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ: 12-13 ملخصاً

2... ارشادالساری، کتاب العلم باب فضل العلم جلد: 1، صفحہ: 211

ایسی ہی ہے جیسے چودھویں کے چاند کی فضیلت ستاروں پر۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ علم پر اعتراض سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ علمائے کرام کی بارگاہ کا ادب و احترام کریں، ان سے محبّت کریں، ان پر اعتراض کرنے سے خود کو بچائیں کیونکہ یہ حضرات اللہ پاک کے پسندیدہ بندے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پارہ:3، اٰلِ عمران:79)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ والے ہوجاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس لئے کہ تم خود بھی اسے پڑھتے ہو۔

یعنی جو لوگ اللہ پاک کی کتاب قرآنِ کریم سکھاتے اور اس کا درس دیتے ہیں وہ رَبّانی علما ہیں۔ اللہ اکبر! سوچئے تو سہی جو اللہ پاک کے خاص بندے ہوں، جو دِین کے وارث ہوں، ان سے محبّت رکھنے کی بجائے ان پر تنقید کرنا، لوگوں کو ان سے دُور کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی شان میں گستاخی کرنا کتنا بڑا جُرم ہے، اللہ پاک ہمیں علما سے محبّت نصیب فرمائے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرو اگر تم اس سے عاجز ہو تو علم والوں سے محبّت کرو، اگر ان سے محبّت نہیں کر سکتے تو ان سے بغض و نفرت بھی نہ کرو۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…طبقات کبریٰ، ذکر من جمع القرآن...الخ، جلد:2، صفحہ:273

علمائے کرام سے دعائیں کرواتے

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی ایک بڑی ہی پیاری ادا یہ بھی ہے کہ آپ علمائے کرام کی محبّت کی وجہ سے جب ان کی بارگاہ میں حاضری دیا کرتے تو ان سے خصوصاً دُعائیں کروایا کرتے، آپ ایک مقام پر فرماتے ہیں: سینکڑوں نہیں ہزاروں علما کی دُعائیں میرے ساتھ ہیں۔ (1)

حضرت غزالیٔ زماں علامہ سیّد احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ جن دنوں حیات تھے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ جب بھی ملتان شریف تشریف لاتے آپ کی بارگاہ میں ضرور حاضری دیتے اور ان کی خوب دعائیں لیتے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی ان علمائے اہلِ سنّت کے ساتھ محبّت فقط اللہ پاک کی رضا کے لئے تھی۔

اَبُو داؤد شریف میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک کے کچھ بندے ہیں، وہ نبی بھی نہیں ہیں، شہید بھی نہیں ہیں (لیکن اُن کی شان ایسی ہے کہ) روزِ قیامت اُن کے مقام و مرتبے کو انبیائے کرام علیہم السّلام اور شہید بھی فخر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں، جن کی آپس میں کوئی رشتے داری (**Relationship**) بھی نہیں ہے، آپس میں کوئی مال کا لَیْن دَین بھی نہیں ہے، یہ صِرف وصِرف آپس میں اللہ پاک کی رضا کی خاطر محبّت

1...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ:325

2...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ:17

کرنے والے ہیں۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! جو صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر آپس میں مَحبّت کرنے والے ہیں، ان کی کیا شان ہے؟ مزید سنیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُن کے چہرے نُور سے جگمگا رہے ہوں گے، اُن پر نُور چھایا ہوا ہو گا اور وہ اس وقت بے خوف ہوں گے، جب لوگ خوف زدہ ہوں گے اور وہ اس وقت بے غم ہوں گے، جب لوگ غمگین ہوں گے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَدَنی پھول

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ علمائے کرام کی مَحبّت اور عزّت افزائی کرنے کی ترغیب کے مدنی پھول دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ❁ میں علمائے کرام کی تسبیح پڑھتا رہوں گا، کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے ❁ میری وصیت و نصیحت ہے کہ علمائے دین کا دامن نہ چھوڑنا، ورنہ بھٹک جاؤ گے ❁ علمائے اہلِ سنّت ہمیں سوئے جنت لے چلیں گے ❁ عالِم سے کہیں کہ جب کبھی ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو کان سے پکڑ کر ہماری اِصلاح کر دیں ❁ اے علمائے کرام! ہمیں اپنے قدموں سے دُور مت کیجئے! ہم آپ کے ہیں ❁ علما و مشائخ عوام سے ممتاز ہوتے ہیں، یہ مُقْتدا ہیں، ان کی بات کا اثر ہوتا ہے۔ ان سے تعلقات استوار ہو جائیں تو یہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بہت معاون ہوتے ہیں۔(3)

1...ابو داؤد، کتاب الاجارہ، باب فی الرھن، 402/3، حدیث: 3527 ملتقطاً

2...ابو داؤد، کتاب الاجارہ، باب فی الرھن، 402/3، حدیث: 3527

3...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 325-326 ملتقطاً

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علمائے اہلسنّت کی امیر اہلسنّت سے مَحبّت

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ علمائے اہلسنّت سے کیسی مَحبّت فرماتے تھے، ایسا نہیں ہے کہ آپ کی یہ مَحبّت یک طرفہ ہے بلکہ جس طرح آپ ان سے مَحبّت فرماتے ہیں، یہ حضرات بھی آپ سے مَحبّت فرماتے ہیں ❁ حضرت شارحِ بخاری مفتی شریفُ الحق اَمجدی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انتہائی خوش عقیدہ سُنّی، مسلکِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے سختی سے پابند انسان ہیں ❁ حضرت رئیس التحریر علامہ ارشد القادری رحمۃُ اللہِ علیہ جب ایک مرتبہ عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ کراچی تشریف لائے تو خلیفۂ امیر اہلسنّت مولانا حاجی عبید رضا عطاری مَدَنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پوچھا: بیٹا کیا کرتے ہو؟ عرض کیا جامعۃُ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: **بیٹا! پڑھ لو! ہر ایک کو آپ کے والد کی طرح علمِ لَدُنّی نہیں مِلتا** ❁ خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند حضرت مطیع الرحمن رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مرتبہ اپنے عاجزی بھرے جملوں سے امیر اہلسنّت سے اپنی مَحبّت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: **میں گنہگار اور مولانا الیاس قادری صاحب سراپا نکوکار** ❁ حضرت شمسُ الہُدیٰ مصباحی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اگر یہ کہا جائے تو مُبالغہ نہ ہوگا کہ **فیضِ رضا** کا نام ہے: عطّار۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...امیر اہلسنت علمائے اہلسنت کی نظر میں، صفحہ: 6-12 ملتقطاً

علما کی مَحبّت کیسے حاصل ہو

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی علمائے اہلسنّت سے محبّت اور ان حضرات کی امیرِ اہلسنّت سے مَحبّت کے چند واقعات سنے اللہ پاک ہمیں بھی ان مبارک ہستیوں کا صدقہ اہل علم کی مَحبّت نصیب فرمائے۔ آیئے! اہلِ علم کی مَحبّت کیسے حاصِل ہو اس تعلق سے چند ایک باتیں عرض کرتا ہوں:

بہت آسان ہے! ❁ جو لوگ علما سے مَحبّت رکھتے ہیں، اُن کی صحبت اختیار کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! علما کی مَحبّت حاصِل ہو گی ❁ ہر ہفتے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ پابندی سے دیکھنے کی صورت کیجئے۔ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورانِ مَدَنی مذاکرہ علمائے کرام ومفتیان کرام کو اپنے ساتھ بٹھاتے ہیں جس سے دیکھنے والوں کو ان کے مقام ومرتبہ کا اندازہ ہوتا ہے اور دل میں ان کی مَحبّت آتی ہے ❁ مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتاب: **احیاء العلوم مترجم، جلد1** کا مطالعہ کیجئے! ❁ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے والد محترم حضرت مولانا مفتی نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ ہے: **فَضْلُ الْعِلْمِ وَ الْعُلَمَا** یعنی فیضانِ علم و علما پڑھئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ کا ایک اور رسالہ ہے: **علم و علما کی شان** اس کو پڑھئے! ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سفر کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک نے چاہا تو علما کی مَحبّت و شان و عظمت دل میں بیٹھ جائے گی۔

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنت کی سیرت پر رسالے

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرتِ مبارکہ پر مشتمل دو بڑے ہی پیارے رسالے مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں۔(1): **تعارف امیر اہلسنّت۔(2): فیضانِ امیر اہلسنّت۔**

آپ یہ دونوں رسالے مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً حاصِل کر سکتے ہیں۔ خود بھی اِن رسالوں کا مطالعہ کیجئے! دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! اللہ پاک ہمیں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی برکتیں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد